ملک کی ترقی کا اندازہ معذور افراد کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے

صدر جمہوریہ مرمو نے پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ کیا

نئی دھلی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعرات کو معذوروں کے تئیں حساسیت کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے لوگوں کے معذوروں کے تئیں حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے۔ محترمہ مرمو نے یہاں پنڈت دین دیال اپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی معذوری کا دورہ کیا۔ انہوں نے معذور بچوں اور طلباء کے ساتھ وقت گزارا اور ان کی طرف سے پیش کیے گئے ثقافتی پروگرام بھی دیکھے۔ صدر جمہوریہ نے انسٹی ٹیوٹ میں مرمت شدہ مراکز کا بھی معائنہ کیا اور مریضوں سے بات چیت کی۔ انسٹی ٹیوٹ میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ کسی ملک یا معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس ملک یا معاشرے کے افراد کی طرف سے معذور افراد کے تئیں دکھائی جانے والی حساسیت سے لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حساسیت اور شمولیت ہماری ثقافت اور تہذیب کا اٹوٹ حصہ ہے۔

محترمہ مرمو نے کہا کہ جب حساس اور معذور افراد کی ضروریات پر شمشتن کوششیں ہوں تو کوئی بھی جسمانی حالت معمول کی زندگی گزارنے میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ معذور افراد اپنی صلاحیتوں اور ہنر سے ہر شعبے میں نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ انہوں نے دیہاتی ملک، اروناچل سنہاما اور اونی کشمر اور کے ایس راجنا جیسی کھلاڑیوں کو تربیت دی ہے۔ راجنا جیسے سماجی کارکنوں کی مثال دیتے ہوئے محترمہ مرمو کہا کہ ایسے تمام لوگ اس حقیقت کی مثال ہیں کہ لگن اور عزم کے ساتھ کوئی بھی شخص ہر قسم کی جسمانی رکاوٹوں پر قابو پا سکتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی تعریف کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ گزشتہ کئی دہائیوں سے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔

انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ تمام لوگوں کی تعریف کی جنہوں نے معذور افراد کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے۔

جلد یپ دھن کھڑ اور وزیر اعظم مودی نے مرحوم کوسالگرہ کی دی مبارکباد

نئی دھلی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھن کھڑ اور وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکبادی دی۔ ان کی بھرکی خواہش کی۔ سمرد ھن کھڑ اپنی اہلیہ ڈاکٹر سدیش دھن کھڑ کے ساتھ صبح راشٹرپتی بھون پہنچے اور محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ محترمہ مرمو کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد دیتے ہوئے سمرد ھن کھڑ نے کہا کہ عوامی زندگی میں صدر جمہوریہ کا اہم رول نقاوان رہا ہے۔ سمرد ھن کھڑ نے صدر جمہوریہ کے لئے خوشی، صحت مند اور لمبی زندگی کی خواہش کی۔

لوگوں کو وزیر اعظم مودی پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے: پوار

ممبئی (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سپریمو شرد پوار نے جمعرات کو کہا کہ لوگوں کا وزیر اعظم نریندر مودی پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے کیونکہ ان کی ضمانتیں جھوٹی نکلی ہیں۔ سمسٹر پوار نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سمرد ھن کی ضمانت جھوٹی نکلی۔ وعدے کیے گئے مگر وفا نہیں ہوئے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے این سی پی کے سربراہ نے کہا کہ اب لوگ سمرد ھن کی ضمانتوں پر بھروسہ نہیں کرتے اور ایسا ہی لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں بھی دیکھا گیا، جس میں این سی پی کے پی ایس بنوں کی تعداد اس سے نیچے چلی گئی۔ این سی پی (یو پی) لیڈر جینکل بجیل کی اپنی ٹیم میں واپسی کے بارے میں قیاس آرائیوں پر سمسٹر پوار نے کہا کہ انہیں اس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ سمسٹر پوار نے کہا کہ انہوں نے جمعرات کو چیف منسٹر ایکناتھ شندے کو خشک سالی اور دیگر مسائل کے بارے میں ایک خط لکھا ہے جس میں دودھ کی قیمت میں 5 روپے فی لیٹر اضافہ کرنے کی مانگ بھی شامل ہے۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر سری لنکا کے سرکاری دورے پر کولمبو پہنچے

کولمبو/نئی دھلی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر سری لنکا کے ایک روزہ سرکاری دورے پر جمعرات کو کولمبو پہنچے۔ ڈاکٹر جے شنکر اپنے دورے کے دوران سری لنکا کی قیادت کے ساتھ شراکت داری کے وسیع امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا [؟] انی مدت کار میں اپنے پہلے دورے پر کولمبو پہنچا ہوں۔ پرتپاک استقبال کے لیے وزیر مملکت تھرکا بسوریا اور مشرقی صوبے کے گورنر ایس تھیذامن کا شکریہ۔ قیادت کے ساتھ میٹنگوں کا منتظر ہوں۔ سری لنکا تاری پوری پہلے اور اوٹین پالیسیوں میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے قبل ڈاکٹر جے شنکر کی پیمان آمد پر، سمسٹر بالسوریا اور مسز شنمن نمن نے ان کا استقبال کیا۔ دوصدر رانیل وکرماسنگھے اور وزیر اعظم رمیش گنا ورد نے سے خیر سگالی ملاقات کریں گے۔ وہ اور ان کے ہمراہ وفد مدت کار میں اپنے پہلے دورے پر کولمبو پہنچا ہوں۔ پرتپاک استقبال کے لیے وزیر مملکت تھرکا بسوریا اور مشرقی صوبے کے گورنر ایس تھیذامن کا شکریہ۔

یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی سے ناراض طلبا کا دہلی کی سڑکوں پر مظاہرہ

مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا کیا مطالبہ

نئی دھلی (ایجنسیاں) جمعرات کے روز بائیں بازو کی طلبا تنظیم آئیسا کے ارکان سڑکوں پر نکل آئے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔ مظاہرے میں دہلی یونیورسٹی اور جے این یو کے طلبا نے بھی حصہ لیا۔ بھی نے مرکزی وزیر تعلیم کے خلاف نعرے لگائے۔ آئیسا ارکان نے وزیر تعلیم پر طلبا کے مستقبل سے کھیلنے الزام لگایا۔ احتجاج کے دوران کئی طلبا کی پولیس سے جھڑپیں بھی ہوئیں۔ اس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ کئی طلبا کو پولیس نے حراست میں لیا۔ یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی کی اطلاع دی گئی تھی۔ اس کے بعد مشتعل طلبا شاستری بھون پہنچے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ احتجاج کرنے والے طالب علم آدتیہ مشرا نے آئی این ایس کو بتایا کہ ہمارا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ این ٹی اے کو تحلیل کیا جائے۔ امتحان لینے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ یہ لوگ صرف طلباء کی امیدوں پر پانی پھیر رہے ہیں، جس کی چتی نمرت کی جائے گا ہے۔ جس طرح کا تازہ دو امتحانات لیک ہوئے ہیں۔ اس نے این ٹی اے کے کام کرنے کے انداز کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ حکام بھی اس پر کچھ بھی کہنے سے گریز کر رہے ہیں جس سے مزید سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ احتجاج میں شامل ایک اور طالب علم سورج نے IANS کو بتایا کہ ہم احتجاج کر رہے ہیں کیونکہ کل ہمیں ایک نوٹس موصول ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ یو جی سی نیٹ کا امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے، لیکن ایسا کرنے کی وجہ نہیں بتائی گئی ایک ہی جگہ میں امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اب تاہیخ، پچھلے کئی سالوں سے 9 لاکھ یوجی سی نیٹ کی تیاری کر رہے تھے۔ لیکن اب ایک ہی جگہ میں امتحان منسوخ کر دیا گیا ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ دھرمیندر پردھان کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہمارا یہ بھی مطالبہ ہے کہ سوالیہ پرچے پرائیویٹ پرنٹنگ پریس سے نہ چھپائیں جائیں بلکہ مرکزی پرنٹنگ پریس میں چھاپے جائیں۔

’حکومت سرکاری ہائی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی معلومات عام کرے‘

کولکاتا (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے ڈیڑھ لاکھ سے زائد سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی معلومات کو عام کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حکومت سرکاری ہائی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کی معلومات عام کرے۔ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ریاستی محکمہ تعلیم کو ہدایت دی۔ اس ہدایت کے بعد حکومت کو 1 لاکھ 60 ہزار سے زائد اساتذہ کی معلومات شائع کرنی ہوں گی۔ مرشد آباد کے گوتھا اے آر ہائی اسکول میں اساتذہ کی غیر قانونی تقرری کے معاملے کی ہائی جسٹس بسواجیت بوس نے ہدایت دی کہ آٹھ دو ہفتوں کے اندر ریاستی محکمہ تعلیم کو ہائی اسکول کے تمام اساتذہ کی معلومات ان لائن شائع کرنی ہوگی۔ عدالت نے اس معلومات کو بنگلہ گلشنا پورٹل پر شائع کرنے کی ہدایت دی۔

’کیا وزیر تعلیم اس ناقص نظام کی ذمہ داری لیں گے؟‘

نیٹ یوجی میں دھاندھلی، یو جی سی نیٹ منسوخ!

نئی دھلی (ایجنسیاں) وزارت تعلیم نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن-قومی اہلیت ٹیسٹ (یو جی سی-نیٹ 2024) کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت تعلیم نے یہ فیصلہ دھاندلی کی اطلاعات ملنے کے بعد کیا ہے، جس کے بعد اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا ہے۔ یو جی سی-نیٹ کا انعقاد نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 18 جون کو دو شفٹوں میں کیا تھا۔ وزارت تعلیم کے اس فیصلے کے بعد اب کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اس معاملے کو لے کر مودی حکومت پر سخت تنقید کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وزیر تعلیم اس ناقص نظام کی ذمہ داری لیں گے؟ نیٹ امتحان کو لے کر مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ پی جے پی حکومت کی بدعنوانی اور دھاندلی نوجوانوں کے لیے جان لیوا ہے۔ نیٹ امتحان میں ہوئی بدعنوانی و دھاندلی کی خبروں کے بعد اب 18 جون کو دوبارہ لالیا جانے والی یو جی سی-نیٹ کے امتحان کو بھی دھاندلی کے خدشے کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ کیا اب جوابدہی طے ہوگی؟ کیا وزیر تعلیم اس ناقص نظام کی ذمہ داری لیں گے؟ دوسری جانب این ایس یو آئی کے قومی صدر وی سری نواس چودھری نے یو جی سی-نیٹ منسوخ ہونے پر این ٹی اے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کہ این ٹی اے پر فوری طور پر پابندی لگائی جانے اور اس کے خلاف تحت قانونی کارروائی کی جائے۔ رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نیٹ-یوجی معاملے میں پرکھوت پر اپنی اپریاہی کو چھپانے کا الزام عائد کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت اپنی اپریاہی کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی اس کا نوٹس لیا ہے۔ ملک کے لوگوں نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ کانگریس پارٹی اور اتحاد الائنس 24 لوک سبھا کے منتخبل کے ساتھ کھلواڑ نہیں ہونے دے گی۔ کانگریس کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سندیپ پاٹھک نے نیٹ امتحان کے معاملے پر پی جے پی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہے ملک میں اگر کوئی سیٹ لیک ہوتا ہے تو تحت قانون بلایا جائے تاکہ مرکز پر کوئٹ سرال لگے۔ نیٹ صرف ایک مثال ہے۔ جہاں بھی پی جے پی کی حکومت ہے وہاں پیپر لیک ہونے کے واقعات عام ہوتے جارہے ہیں۔ گجرات پیپر لیک کا مرکز بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ کوئی چھوٹا امتحان نہیں ہے، پرچہ لیک کرنے میں ضرور کوئی بڑا گٹھ جوڑ ہوگا اور اس کا کوئی سرغنہ کوئی طاقتور شخص ہوگا۔

بنگال: بی جے پی کو 12 سیٹوں پر CPIM کی وجہ سے شکست ہوئی: شوبھندو ادھیکاری

کولکاتا (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات میں مغربی بنگال میں بی جے پی کو گزشتہ انتخاب کے مقابلے 6 سیٹوں کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس نقصان کے لیے بی ایم کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ جمعرات کو رودرپور پی جے پی کے مغربی بنگال کے دفتر میں شوبھندو نے میڈیا والوں کے سوال کے جواب میں کہا کہ اس مرتبہ بی آئی ایم نے ٹکراؤ بنا کر ہمارا نقصان کیا ہے۔

شوبھندو نے کہا کہ وہ بی ایم کے ایجنڈے کی وجہ سے سیاب ہوئے ہیں۔ سی پی آئی ایم کے امیدواروں نے ہندو ووٹ حاصل کئے۔ سوجن چکرورتی، سبھاش سنگھ، سیما سانچ سب کھڑے تھے۔ ان سبھوں نے 34 سال تک مغربی بنگال کو چاٹ لیا، 54 ہزار لوگوں کو قتل کیا، انہوں نے سابرمتی، نورمندی گرام، چج پور آندمرگی سنیاسیوں کو جلایا، تمام فیکٹریوں کو تالے لگا دیے، وہ اپنے ایجنڈے میں کامیاب ہو گئے ۔ لیکن وقت بتائے گا۔

اپوزیشن پارٹی کے لیڈر نے بھوجی کیا کہ بائیں بازو کے امیدواروں نے اس لوک سبھا الیکشن میں کم از کم 12 سیٹوں پر ووٹ کاٹ کر بکھرانِ ترنمول کو جیتنے میں مدد کی۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھی سی پی ایم اور بائیں بازو کی جماعتوں نے 50 سے زیادہ سیٹوں پر ووٹ کاٹ کر ترنمول کی جیت کی راہ ہموار کی۔ قائد حزب اختلاف نے بنیادی طور پر جن حلقوں کا ذکر کیا ہے وہ ہیں جادو پور، بوڑہ دم دم، ملہوک۔ اگر پچھلے لوک سبھا چناؤ کے لیے پی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس اگنیہوتر شنکھ پاٹھ جیائے نے 60,000 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی، لیکن باقی سیٹوں پر ترنمول نے کامیابی حاصل کی۔ ترنمول کے ایم پی سیانی گھوش نے جادو پور لوک سبھا میں پی جے پی امیدوار اتیرن شنکھ پاٹھ جیا سے 2 لاکھ 58 ہزار 201 ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اوری پی ایم امیدوار سرجن بھٹاچاریہ کو اس مرکز میں 2 لاکھ 58 ہزار 712 ووٹ سے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوکت رائے نے دم دم لوک سبھا حلقہ میں پی جے پی امیدوار شیاما بھدر دت کو 70 ہزار 660 ووٹوں سے شکست دی۔ اس مرکز میں سی پی ایم امیدوار سوجن چکرورتی کو 2 لاکھ 40 ہزار 784 ووٹ ملے۔ بارڈو لوک سبھا حلقہ میں ایک بار پھر ترنمول ایم پی پرسون بنرجی نے پی جے پی امیدوار رتھن چکرورتی کو 2 لاکھ 69 ہزار 742 ووٹوں سے شکست دی۔ سی پی ایم امیدوار سیما سانچ چترجی کو وہاں 1 لاکھ 52 ہزار 5 ووٹ ملے۔ بشیر ہاٹ لوک سبھا حلقہ میں ترنمول کے ایم پی سیانی گھوش نے جادو پور کو سیما میں پی جے پی امیدوار اتیرن شنکھ پاٹھ جیا سے 2 لاکھ 58 ہزار 201 ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی۔ اوری پی ایم امیدوار سرجن بھٹاچاریہ کو اس مرکز میں 2 لاکھ 58 ہزار 712